الیکشن کمیشن آف پاکستان

Media Coordination and Outreach Wing

پریس ریلیز

28جون 2022 اسلام آباد

سندھ بلدیاتی انتخابات- 2022

الیکشن کمیشن میں مورخہ 27اور28جون 2022کو صوبہ سندھ کے 14اضلاع میں منعقد ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلہ کے حوالے سے اہم اجلاس ہوئے جس کی صدارت چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان جناب سکندر سلطان راجہ نے کی جس میں تمام معزز ممبران الیکشن کمیشن ،سیکرٹری الیکشن کمیشن ، اور الیکشن کمیشن کے دیگرمتعلقہ افسران نے شرکت کی ۔ صوبائی الیکشن کمشنر سندھ اس میٹنگ میں ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہوئے ۔

سیکرٹری الیکشن کمیشن نے تفیصلی بریفنگ دی اور بتایا کہ بدقسمتی سے دوافراد جان بحق ہوئے جس پر الیکشن کمیشن دکھ کا اظہار کرتا ہے اور مرحومین کی مغفرت کے لئے دعاگو ہے ۔ بلدیاتی انتخابات کے اس مرحلے میں ٹوٹل 9023 پولنگ اسٹیشن تھے اور کل 21,298 امیدوار تھے ۔ 10اضلاع میں پولنگ اسٹیشنز پر ہنگامہ آرائی اور تشدد کے واقعات ہوئے ۔ جن میں آٹھ(8) افراد زخمی ہوئے ۔ بدامنی کی وجہ سے 30 پولنگ اسٹیشنز پر پولنگ معطل کرنا پڑی ۔ اور 13 مختلف کیٹیگری کے الیکشن غلط نشانات الاٹ ہونے پر ملتوی کئے گئے ۔ مجموعی طور پر 74 پولنگ اسٹیشنز پر پولنگ ملتوی ہوئی ۔کل FIRs15 ذمہ داروں کےخلاف درج ہوئی ہیں ۔ میونسپل کمیٹی کندھ کوٹ کی یونین کونسل نمبر 28 کے الیکشن کے عملے کو اغوا کیا گیاجن کو بعد میں بازیاب کر الیا گیا ۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن نےمزید کہا کہ انتخابی عملے کو سکیورٹی فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں چیف الیکشن کمشنرنے نہ صرف وزیراعلی سندھ سے بات کی بلکہ ان کو خط بھی لکھا اور چیف سیکرٹری اور آئی جی سے بھی فون پر فول پروف سکیورٹی فراہم کرنے کے لئے بات کی۔ مزید یہ کہ چیف الیکشن کمشنر نے آرمی اتھارٹیز (Army Authorities) کو بھی آرمی کی Static Deployment کے لئےرابطہ کیا اور سینئر لیول پر Coordination کی اور سیکرٹری داخلہ سے بھی ذاتی طور پر Rangers کےلئے بات کی ۔ گو کہ آرمی اور رینجرز کی Static Deployment نہ ہوسکی مگر دونوں اداروں نے QRF کی صورت میں مستعدی سے کام کیا اور بالعموم سکیورٹی کے اداروں کی کارکردگی تسلی بخش رہی ۔ سیکرٹری نے مزید بتایا کہ انہوں نے خود کراچی جاکر چیف سیکرٹری ، آئی جی اورآرمی اور رینجرز کے نمائندوں سے الیکشن سے پہلے میٹنگ کی اور سکیورٹی کے انتظامات پر بریفنگ لی ۔ یہ ایک بہت بڑا الیکشن تھا اور 9023 پولنگ اسٹیشنز میں سے 74 پولنگ اسٹیشنز پر مختلف واقعات کی وجہ سے پولنگ درکار ہے ۔ مگر یہ بھی نہیں ہونے چاہئے تھی اور آئندہ پوری کوشش کی جائے گی کہ ان واقعات کا تدارک ہو ۔

صوبائی الیکشن کمشنرسندھ نے بھی بریفنگ دی اور بتایا کہ وہ صوبائی حکومت کے متعلقہ سینئر عہدیداران اور آرمی اور رینجرز کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے اور جہاں بھی پرابلم ہوئی کم سے کم وقت میں وہاں ایکشن لیاگیا۔ مزید کہا کہ یہ اقدامات تمام اداروں

کی کوششوں سے ہوئے صوبائی الیکشن کمشنر نے مزید کہا کہ2015 کے سندھ بلدیاتی الیکشن میں بدقسمتی سے 15 اموات ہوئیں اور 24 افرا د زخمی ہوئے تھے۔ اور اس لحاظ سے یہ پہلے سے بہتر الیکشن تھے۔

چیف الیکشن کمشنر نے اس الیکشن میں دو اموات پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور تشدد کے واقعات پر بھی سخت برہمی کا اظہار کیا ۔انہوں نے مزید کہا کہ بلدیاتی انتخابات جمہوریت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں لہذا تمام سیاسی رہنماوں سے گزارش ہے کہ وہ اپنے ووٹرز اور سپورٹرز کے جذبات کو ٹھنڈا رکھیں اور انتخابا ت کے پر امن انعقاد میں الیکشن کمیشن کی مدد کریں انہوں نے پی کے 7سوات ضمنی الیکشن انتظامات پر تسلی کا اظہار کیا گیا۔ اور الیکشن سٹاف کی کاوشوں کو سراہا ۔

الیکشن کمیشن نے مندرجہ ذیل فیصلے کئے ۔

1- این اے 245 کا الیکشن جو کہ 27جولائی 2022 کو ہونے جا رہا ہے کے لئے آرمی اوررینجرز کی requisition کی جائے گی اور حساس پولنگ اسٹیشن پر Preferably آرمی اور رینجرز کی Static Deployment کروائی جائے گی ۔ اسی طرح سندھ بلدیاتی الیکشن دوسرے مرحلے میں بھی پولیس کے ساتھ ساتھ آرمی اور رینجرز بھی تعینات ہوں گے۔

2- الیکشن کمیشن نے بعض پولنگ اسٹیشنز پر 13 کیٹگری کے الیکشن میں نشانات کی غلط الاٹمنٹ اور پرنٹنگ کا بھی سختی سے نوٹس لیا ۔ صوبائی الیکشن کمشنر کو ہدایت کی گئی کہ وہ تین دن میں ذمہ دار افسران کی نشاندہی کریں تاکہ ان کے خلاف کارروائی کی جاسکے۔

3- میونسپل کمیٹی کندھ کوٹ اوراُسکی یونین کونسل نمبر 28 سے عملے کے اغوا کے بارے میں آئی جی سندھ سے تین دن کے اندر رپورٹ طلب کی گئی ہے ۔ اس سلسلے میں پولیس کی کارروائی کےساتھ ساتھ ملزمان اور ان کی پشت پناہی کرنے والوں کے خلاف الیکشن قوانین کے تحت بھی کارروائی کی جائے گی۔

4- آئی جی سندھ کو یہ بھی ہدایت کی گئی کہ دو اموات کے ذمہ داروں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے اور اس سلسلہ میں کمیشن کو بھی آگاہ رکھا جائے ۔ مزید یہ کہ اگر اس میں کوئی امیدوار یاسیاسی شخصیت شامل ہے تواسکو بھی Identify کر کے الیکشن کمیشن کو آگاہ کیا جائے تاکہ الیکشن قوانین کے تحت الیکشن کمیشن اس پر کارروائی کرے۔

5- صوبائی الیکشن کمشنرسندھ کوحکم دیا کہ وہ ایک MPAکےبیٹے کرن کمار کی ایک خاتون پریذائیڈنگ آفیسر کے ساتھ بدتمیزی کی انکوائری کرکے رپورٹ پیش کرے تاکہ الیکشن کمیشن اس کے خلاف کارروائی کرسکے ۔ خاتون پریذائیڈنگ آفیسر کی ہمت اور حوصلہ کو سراہاگیا ۔

6- الیکشن ڈیوٹی پر جو عملہ حاضر نہیں ہوا۔ صوبائی الیکشن کمشنر سندھ کو ان کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا حکم دیا گیا۔اور ان کا کیس الیکشن کمیشن کو بھیجنے کا حکم دیا گیا ۔

7-   صوبائی الیکشن کمشنرسندھ   اور جوائنٹ الیکشن کمشنر سندھ کی جواب طلبی کی گئی کہ وہ مذکورہ بالا انتخابات میں اپنی کارکردگی کی وضاحت کریں ۔

8-   سیکرٹری   الیکشن کمیشن کو یہ بھی حکم دیا گیا کہ وہ اس الیکشن پر انکوائری کرکے ایک تفصیلی رپورٹ مرتب کریں اور صوبائی الیکشن کمشنر سندھ کے اور دیگر افسران کی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ الیکشن کےلئے اپنی سفارشات پیش کریں۔

9-   یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ20 صوبائی حلقوں کے ضمنی انتخابات کے سلسلے میں الیکشن کمیشن لاہور میں صوبائی حکومت کے عہدیداران اور آرمی اور رینجرز کےساتھ میٹنگ کرے گا اور سکیورٹی پلان کا جائزہ لے گا۔

****